اتوار30جون،2019

مضمون۔ کرسچن سائنس

سنہری متن: پیدائش 1باب 3، 4آیات

”اور خدانے کہا روشنی ہواور روشنی ہو گئی۔اور خدانے کہا کہ روشنی اچھی ہے۔“

جوابی مطالعہ: یسعیاہ60باب1تا4،19تا21آیات

1۔اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نور آگیااور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔

2۔کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہو گیااور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔

3۔اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے

4۔اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ۔وہ سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں اور تیرے پاس آتے ہیں۔ تیرے بیٹے دور سے آئیں گے اور تیری بیٹیوں کو گود میں اٹھا کر لائیں گے۔

19۔پھر تیری روشنی نہ دن کو سورج سے ہو گی نہ چاند کے چمکنے سے بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہو گا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

20۔ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلے گا اور تیرے چاند کو زوال نہ ہوگا کیونکہ تیرا خداوند تیرا ابدی نور ہوگا اور تیرے ماتم کے دن ختم ہو جائیں گے

21۔اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہوں گے۔ وہ ابد تک ملک کے وارث ہوں گے یعنی میری لگائی ہوئی شاخ اور میری دستکاری ٹھہریں گے تاکہ میرا اجلال ظاہر ہو

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا 1 باب 1 تا 5 آیات

1۔ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا تھا۔

2۔یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔

3۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہ ہوئی۔

4۔اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔

5۔اور نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا۔

2۔ 119زبور،18آیت

18۔میری آنکھیں کھول دے تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب دیکھوں۔

3۔ 36زبور،5تا9آیات

5۔اے خداوند! آسمان میں تیری شفقت ہے۔ تیری وفاداری افلاک تک بلند ہے

6۔ تیری صداقت خدا کے پہاڑوں کی مانند ہے تیرے احکام نہایت عمیق ہیں۔اے خداوند! تُوانسان اور حیوان دونوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

7۔اے خدا! تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے بنی آدم تیرے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔

8۔وہ تیرے گھر کی نعمتوں سے خوب آسودہ ہوں گے۔تُو اُن کو اپنی خوشنودی کے دریا میں سے پلائے گا۔

9۔ کیونکہ زندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔ تیرے نور کی بدولت ہم روشنی دیکھیں گے۔

4۔ متی 8باب5تا10،13آیات

5۔اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اس کے پاس آیا اور اس کی منت کر کے کہا۔

6۔اے خداوند میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔

7۔اس نے اس سے کہا میں آکر اس کو شفا دوں گا۔

8۔صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خداوند میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صرف زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پا جائے گا۔

9۔کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔

10۔یسوع نے یہ سن کر تعجب کیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔

13۔اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا تو نے اعتقاد کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اسی گھڑی خادم نے شفا پائی۔

5۔ یوحنا 3 باب 16 تا 21 آیات

16۔کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

17۔کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔

19۔ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نور دنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا۔ اس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔

20۔ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور کے پاس نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔

21۔ مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا میں کئے گئے ہیں۔

6۔ یوحنا 8 باب 12 آیت

12۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا کہ دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

7۔ یوحنا 14 باب 12 تا 18 آیات

12۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

13۔اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔

14۔اگر میرے نام سے مجھ سے مانگو گے تو میں وہی کروں گا۔

15۔اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو۔

16۔اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔

17۔یعنی روحِ حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی ہے اور نہ جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہو گا۔

18۔ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا۔ میں تمہارے پاس آؤں گا۔

8۔ مکاشفہ 1 باب 1(تا:) آیت

1۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ظاہر ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے۔

9۔ مکاشفہ 21 باب 1تا4 آیات

21۔ پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔ پھر میں نے شہرِ مقدس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے شنگھار کیا ہو۔

23۔ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔

24۔ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اس کے بعد نہ موت رہے گی نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

10۔ مکاشفہ 22 باب 16، 17 آیات

16۔ مجھ یسوع نے اپنا فرشتہ اس لئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔ میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں۔

17۔ اور روح اور دلہن کہتی ہے آ، اور سننے والا بھی کہے آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے۔

سائنس اور صحت

1۔ 1:554 (کرسچن)۔4

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

۔۔۔کرسچن سائنس یہ ظاہر کرتی ہے جو ”آنکھ نے نہیں دیکھا“، حتیٰ کہ جو کچھ وجود ہے اُس کی وجہ کو بھی۔ کیونکہ کائنات، بشمول انسان، اتنی ہی ابدی ہے جتنا کہ خدا ہے، جو اس کا الٰہی لافانی اصول ہے۔

2۔ 510:27۔4

روشنی عقل، زندگی، سچائی اور محبت کی علامت ہے نہ کہ مادے کے اثاثے میں روح پھونکنے کی۔ سائنس صرف ایک عقل کو ظاہر کرتی ہے اور یہ خود کی روشنی سے منور ہوتے ہوئے اور کائنات پر، بشمول انسان، حکومت کرتے ہوئے کامل ہم آہنگی رکھتا ہے۔ یہ عقل خیالات اور خود کی تصویروں کو تشکیل دیتی، اُن کی مستعارلی ہوئی روشنی اور ذہانت کی ذیلی تقسیم کرتی اور انہیں درخشاں کرتی ہے، اور یوں کلام کے اس فقرے کو واضح کرتی ہے کہ، ”جو اپنے آپ میں ہی بیج رکھیں۔“

3۔ 313:23۔26

یسوع ناصری دنیا میں قدم رکھنے والا سب سے زیادہ سائنسی شخص تھا۔ اُس نے مادی چیزوں کے نیچے غوطہ لگایا اور روحانی وجہ کو پایا۔

4۔ 315:6۔10، 32۔11

وہ صرف ایک عقل سے واقف تھا اور کسی دوسرے پر اُس نے کوئی دعویٰ نہیں کیا۔ وہ جانتا تھا کہ انا عقل تھی نہ کہ بدن تھا اور یہ کہ مادا، گناہ اور بدی عقل نہیں تھے؛ اور الٰہی سائنس کا یہ فہم اُس پر زمانے کی پھٹکار لانے کا موجب بنا۔

الٰہی سائنس کا انداز واضح کرتے اور ظاہر کرتے ہوئے، وہ اُن سب کے لئے نجات کی راہ بن گیا جنہوں نے اُس کا کلام قبول کیا۔ اُسی سے بشر یہ سیکھ سکتے ہیں کہ بدی سے کیسے بچا جائے۔ انسان کی اصل ہستی اُس کے بنانے والے کی سائنس

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سے منسلک ہے، اُس مسیح، جو حقیقی انسان ہے، اُس کو اور خدا کے ساتھ اُس کے تعلق کو پانے اور الٰہی فرزندی کے لئے انسانوں کو گناہ سے دور رہنے اور فانی خودی سے نظر چرانے کی ضرورت ہے۔ مسیح، سچائی یسوع کے وسیلہ ظاہر کیا گیا تاکہ بدن پر روح کی قوت کو ثابت کر سکے، اور یہ دکھانے کے لئے کہ بیماری سے شفا دیتے ہوئے اور گناہ کو نیست کرتے ہوئے، سچائی کا اظہار انسانی عقل اور بدن پر اس کے اثرات کے وسیلہ ہوتا ہے۔

5۔ 14-107:1

سن 1866 میں، میں نے کرسچن سائنس یا زندگی، سچائی اور محبت کے الٰہی قوانین کو دریافت کیا اور اپنی اس دریافت کو کرسچن سائنس کا نام دیا۔ خدا نہایت شاندار انداز سے مجھے سائنسی ذہنی شفا کے مطلق الٰہی اصول کے اس آخری مکاشفہ کے استقبالیہ کے لئے تیار کر رہا تھا۔

یہ صریحی اصول اعمانوئیل، ''خدا ہمارے ساتھ ہے''، ازلی حاکم، کے مکاشفہ کی طرف اشارہ کرتا ہے، ابنِ آدم کو ہر اُس بیماری سے آزاد کرتے ہوئے ''جو بدن کی میراث ہے''۔ کرسچن سائنس کے وسیلہ، مذہب اور دوا الٰہی فطرت اور جوہر کے ساتھ الہامی بنائے جاتے ہیں، ایمان اور فہم کو تازہ پنکھ دیئے جاتے ہیں، اور خیالات عقلمندانہ طور پر خود کو خدا کے ساتھ منسلک کرتے ہیں۔

6۔ 31-293:28

کرسچن سائنس سچائی اور اس کی عظمت، عالمگیر ہم آہنگی، خدا، اچھائی کی کلیت اور بدی کے عدم کو روشنی میں لاتی ہے۔

7۔ 14-(یہاں)504:12

۔۔۔ایسی کوئی جگہ نہیں ہے جہاں خدا کا نور نہیں دیکھا جاتا، کیونکہ سچائی، زندگی اور محبت کثرت کو بھرپور کرتے اور ازلی ہیں۔

8۔ 10:22-25

شفا کا الٰہی اصول سچائی کے کسی بھی ایماندار متلاشی کے ذاتی تجربے سے ثابت ہو جاتا ہے۔ اس کا مقصد اچھا ہے، اور اسکی مشق کسی بھی دوسرے صفائی کے طریقہ کار سے زیادہ محفوظ اور زیادہ طاقتور ہے۔

9۔ 11:9-21

کرسچن سائنس کی جسمانی شفا الٰہی اصول کے کام سے اب، یسوع کے زمانے کی طرح، سامنے آتی ہے، جس سے قبل گناہ اور بیماری انسانی شعور میں اپنی حقیقت کھو دیتے ہیں اور ایسے فطری اور لازمی طور پر غائب ہو جاتے ہیں جیسے تاریکی روشنی کو اور گناہ درستگی کو جگہ دیتے ہیں۔ اُس وقت کی طرح، اب بھی یہ قادر کام مافوق الفطرتی نہیں بلکہ انتہائی فطرتی ہیں۔ یہ اعمانوئیل، یا ''خدا ہمارے ساتھ ہے'' کا نشان ہیں، ایک الٰہی اثر جو انسانی شعور میں ہمیشہ سے موجود ہے اور خود کو دوہراتے ہوئے، ابھی آرہا ہے جیسے کہ ماضی میں اس کا وعدہ کیا گیا تھا کہ،

(شعور کے) قیدیوں کو رہائی
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر پانے کے لئے
اور کچلے ہوؤں کو آزاد کرنے کے لئے

10۔ 323:32-6

ایک چھوٹے بچے کی مانند بننے کی خواہش اور نئی سوچ کے لئے پرانی کو ترک کرنا اُس دانش کو جنم دیتا ہے جو جدید نظریے کو قبول کرنے والی ہو۔ غلط نشانیوں کو چھوڑنے کی خوشی اور انہیں غائب ہوتے دیکھنے کی شادمانی، یہ ترغیب مکمل ہم آہنگی کو تیزی سے عمل میں لانے میں مدد دیتی ہے۔ سمجھ اور خود کی پاکیزگی ترقی کا ثبوت ہے۔ ''مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں؛ کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔''

11۔ 22-572:19

مکاشفہ 21 باب 1 آیت میں ہم پڑھتے ہیں:

پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔

12۔ 2-573:3

انکشاف کرنے والا ہماری وجودیت کی جگہ پر تھا، جبکہ وہ دیکھتے ہوئے جو آنکھ نہیں دیکھ سکتی، جو غیر الہامی سوچ کے لئے غیر حاضر ہے۔ مقدس تحریر کی یہ گواہی سائنس کی اس حقیقت کو قائم رکھتی ہے، کہ آسمان اور زمین ایک انسانی شعور، یعنی وہ شعور جو خدا عطا کرتا ہے، اُس کے لئے روحانی ہے، جبکہ دوسرے شعور، غیر روشن انسانی عقل، کے لئے بصیرت مادی ہے۔ بلاشبہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جسے انسانی عقل مادے اور روح کی اصطلاح دیتی ہے اور وہ شعور کے مراحل اور حالتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اس سائنسی شعور کے ہمراہ ایک اور مکاشفہ تھا، حتیٰ کہ آسمان کی طرف سے اعلان، اعلیٰ ہم آہنگی، کہ خدا، ہم آہنگی کا الٰہی اصول ہمیشہ انسان کے ساتھ ہے، اور وہ اُس کے لوگ ہیں۔ پس انسان کو مزید قابل رحم گناہگار کے طور پر نہیں سمجھا گیا بلکہ خدا کا بابرکت فرزند سمجھا گیا۔ کیوں؟ کیونکہ آسمان اور زمین سے متعلق مقدس یوحنا کی جسمانی حس غائب ہو چکی تھی، اور اس جھوٹی حس کی جگہ روحانی حس آگئی تھی، جو ایسی نفسی حالت تھی جس کے وسیلہ وہ نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھ سکتا تھا، جس میں روحانی خیال اور حقیقت کا شعور شامل ہے۔ یہ کلام کا اختیار یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لئے تھا کہ ہستی کی ایسی شناخت اس وجودیت کی موجودہ حالت میں انسان کے لئے ممکن ہے اور رہی تھی، کہ ہم موت، دُکھ اور درد کے آرام سے یہاں اور ابھی باخبر ہو سکتے ہیں۔ یہ قطعی کرسچن سائنس کی چاشنی ہے۔ برداشت کرنے والے عزیزو، حوصلہ کریں، کیونکہ ہستی کی یہ حقیقت یقیناً کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی صورت میں سامنے آئے گی۔ کوئی درد نہیں ہوگا، اور

سب آنسو پونچھ دیئے جائیں گے۔جب آپ یہ پڑھیں تو یسوع کے ان الفاظ کو یاد رکھیں، ”خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔“اسی لئے یہ روحانی شعور موجودہ امکان ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکرایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے،غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں،غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔